## سوال

(51) کیا عورت مسجد میں نماز ادا کر سکتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نوجوان باپردہ عورت جو شرعی اسلامی شعار اپنائے ہوئے اور ماسوائے چہرہ اور ہتھیلیوں کے اپنا تمام جسم چھپائے ہوے ہو، اگر وہ چاہیے کہ تمام نمازیں مسجد میں ادا کرے تو اس کے لیے اس بات کی کی گنجائشہے' اور کا اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہی جائے؟ عبدالرحمن ۔ م ۔ ع ۔ الریاض

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت شرعی حجاب اپنائے ہوئے ہوا اپنا چہرہ اور ہتھیلیوں کو چھپائے ہوے ہو، خوشبو وغیرہ نہ لگاتی ہو اور اظہار زینت سے بچتی ہو تو اسے مسجد میں نماز ادا کرنے میں کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

((لاتمنعُوااِمائَ اللّٰہِ مساجدَ اللّٰہ ۔))

''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے نہ روکو''

تاہم بھر میں نماز ادا کرنا ہی ان کے لے افضل ہے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دوسری حدیث مذکورہ ہے :

((و بیوتُھن خیرٌ لھنَ))

''اوران کے گھر ہی ان کے لیے بہتر ہیں''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

جلداول-صفحہ 71

محدث فتویٰ